

کتاب پڑھنی چاہیے۔ اور دوسرے مال میں انجام آشنا ہونے والی حکومت کے بیس ماہ کا جائزہ لیتا چاہیے۔ اس سے پہلے کہ تازہ الیکشنی بننا اترتے اترتے اپنے مابعد اثرات میں وہی کافر ادا کا غزوہ خوں ریز "قوم کی تقدیر" ٹھہرا دے۔ ضروری ہے کہ اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ عام کیا جائے۔

از قلم — مولانا زاہد الراشدی، قیمت درج نہیں۔ صفحات - ۱۶
پیش کش: الشریعہ اکیڈمی پوسٹ بکس ۲۳۱ گوجرانوالہ

عورت کی حکمرانی

شاعر نے کہا تھا کہ ارے

سیف اندازِ سیال بات بدل دیتا ہے ورنہ دنیا میں کوئی بات نئی بات نہیں

بھیں مولانا حکیم خواجہ تھکرا اور مولانا زاہد الراشدی کے درمیان بس یہی فرق محسوس ہوا، ایک کاوش میں تفصیل کا حسن ہے تو دوسری میں اجمال کی دلآویزی! مولانا زاہد الراشدی نے مغربی مفکرین سے اعتنا نہیں کیا۔ البتہ انہوں نے چودہ سو سالہ اجماع امت کو خوب خوب بیان کیا ہے۔ اور علماء کرام کو "مفید مشورے" بھی دئے ہیں کہ جن کی "پذیرائی" کا حال خود انہیں بھی اچھی طرح معلوم ہے۔



خوش خبری

خالص روغن بادام، خالص خشخاش روغن
خالص شہد، روغن کنجد رتوں کا تیل،

وہمہ قسم کے روغنیت اور عرقیت اغرید فرمائیں، تین ہمارے ہاں بچوں کو سوکڑا پن،
اٹھرا کا علاج آیات قرآنی سے فی سبیل اللہ کیا جاتا ہے آزمائش شرط ہے۔

نوٹ: نتیجہ معذرتاً تقبض عمدہ کی تمام امراض کی مؤثر کامیاب جڑی بوٹیوں کی تیار شدہ کیپسول خرید فرمائیں؛

نزد مسجد رئیس غازی دہلی میں،

قاسمی دواخانہ

قذافی بازار، صادق آباد، فون ۲۲۸۶